

کے ساتھ جائزہ لیتے ہیں اور ثابت کیا ہے کہ صرف عرب ہی نہیں بلکہ اس دور میں تمام دنیا ہی بدترین گمراہی، اہل باہم اور خرافات میں مبتلا تھی۔ دوسرے باب میں انھوں نے بعثت محمدی کے بعد نبی نوع انسان کی تقدیر بدل دینے والے انقلاب کے حالات مسطور کر کے انداز میں بیان کیے ہیں۔ تیسرے باب میں بڑے دولہ انگیز پیرائے میں مسلمانوں کو زندگی کے ہر شعبے میں دنیا کی قیادت کرتے دکھایا گیا ہے، پانچویں اور چھٹے باب میں مسلمانوں کے تنزل اور مخالف اسلام قوتوں کے عروج کی تفصیل نہایت حقیقت پسندانہ انداز میں بیان کی گئی ہے ساتویں باب میں فاضل مصنف نے مسلمانان عالم اور بالخصوص عربوں کو اپنا محاسبہ کرنے اور اپنی سیرت و کردار کو قرودنی ادنیٰ کے مسلمانوں کی بنیاد پر استوار کرنے کی دعوت دی ہے۔ ساری کتاب میں شروع سے آخر تک تحقیق، عمیق نظری اور فکر کی گہری چھاپ ہے اس کے ایک ایک لفظ سے ایسا اخلاص اور سوز و درد مندی نمایاں ہے کہ پڑھنے والا متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ یہ کتاب تاریخ اور فکر کا نہایت خوشگوار امتزاج ہے۔ فاضل مصنف کا انداز فکر خالص دینی اور اسلامی ہے ساتھ ہی وہ بڑے وسیع النظر اور وسیع المطالعہ بھی ہیں۔ مختلف تاریخی واقعات سے انھوں نے جو نتائج اخذ کیے ہیں وہ فکر و نظر کی آخری حد تک درست معلوم ہوتے ہیں۔ بلا مبالغہ یہ کتاب اپنے موضوع پر ہر لحاظ سے ایک شاہکار کی حیثیت رکھتی ہے اس کا مطالعہ نہ صرف معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگا بلکہ ایمان اور یقین کو مزید پختہ کرے گا۔

کتاب کی کتابت اس کے شایان شان معلوم نہیں ہوتی۔ کئی جگہ کتابت کی غلطیاں بری طرح کھلکتی ہیں امید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں دور کر دیا جائیگا۔ (طالب ہاشمی)

(۲)

نام کتاب :- سیرت حضرت سعد بن ابی وقاص

مصنف :- طالب ہاشمی

صفحات :- ۲۶۴ (مجلد دیدہ زیب سر دوزق)

سائز :- ۱۸ x ۲۳ قیمت :- نو روپے

ناشر :- قومی کتب خانہ (رجسٹرڈ) ریلوے روڈ - لاہور

فاتح عراق عرب حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کا شمار شیخ رسالت کے ان پردازوں میں ہوتا ہے جن کے مہتمم با نشان کارناموں اور دینی خدمات سے تاریخ اسلام کے صفحات

گرامیہ احسان ہو رہے ہیں۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ سابقین اولوں میں سے ہیں اور ان دس صحابہؓ میں سے ایک ہیں جن کو سابق رسالت نے ان کی زندگی ہی میں مغفرت اور جنت کی بشارت دی تھی۔ بدر سے لے کر خینک تک انھوں نے ہر معرکہ میں سرورہ کو یمن کی رفاقت کا حق ادا کیا اور پھر ایک دن چشم فلک نے انھیں اس جانباز لشکر کی قیادت کرتے دیکھا۔ جس نے کجکلاہ ایران کا تخت الٹ کر آتشکدہ فارس کو ہمیشہ کے لیے سرورہ دیا۔ حضرت سعد رضی اللہ عنہ کو بارگاہ رسالت سے مرد صالح کا عظیم لقب مرحمت ہوا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا کی بدولت وہ مستجاب الدعوات ہو گئے تھے۔ ان کا چہرہ اخلاق عیش رسول، خشیت الہی، غیرت دینی، تحمل شدائد، زہد و تقویٰ، تواضع، ایثار اور سخاوت جیسے گہائے رنگا رنگ سے آراستہ تھا۔ اسے حالات کی ستم ظریفی کہیے یا کچھ اور کہ اتنے بلند مرتبہ اور جامع کمالات و صفات صاحب رسولؐ کی سیرت پر اردو میں اس سے پہلے کوئی مستقل کتاب شائع نہیں ہوئی تھی۔ چنانچہ طالب ہاشمی نے یہ کتاب لکھ کر اس کی کوہ طریقی احسن پر آ کر دیا ہے۔ فاضل ٹولف ایک گوشہ نشین ادیب ہیں اور گزشتہ تیس سال سے نہایت خاموشی کے ساتھ دین و اخلاق اور اردو زبان کی خدمت کر رہے ہیں۔ تاریخ و سیرت ان کا خاص موضوع ہے۔ اور اب تک ان کی متعدد تاریخی کتابیں شائع ہو کر ارباب علم سے خراج تحسین وصول کر چکی ہیں۔ زیر نظر کتاب انھوں نے بڑی تحقیق و تفحص اور محنت و عقیدت کے ساتھ قلم بند کی ہے اور حضرت سعدؓ کی دلدلہ انگیز داستان زندگی کے ہر گوشے پر بڑے دلکش انداز میں روشنی ڈالی ہے۔ زبان شستہ اور انداز نگارش نہایت دلدادہ ہے۔ بعض مقامات پر تشددت تاثر سے آنکھیں نم ہو جاتی ہیں۔ کتاب کی دلچسپی شروع سے آخر تک قائم رہتی ہے کیونکہ اس میں کسی مقام پر بھی سیرت غالب نہیں ہوئے پاؤں۔ فاضل ٹولف نے واقعات کی ترتیب و تزیین میں بھی بڑے سلیقے سے کام لیا ہے، کتاب کا دیباچہ ملک کے بزرگ ترین صحافی ملک نصر اللہ خاں عزیزیہ صاحب نے لکھا ہے۔ یہ دیباچہ بڑا جادو اور موقع ہے اور کتاب کے شایان شان ہے ایسی کتابوں کی نشر و اشاعت اس وقت ملک کی اہم ترین ضرورت ہے کیونکہ ہمارے خیال میں ان کا مطالعہ قوم کے جذبہ عمل کے لیے ہمیشہ ثابت ہو سکتا ہے۔

جناب طالب ہاشمی ہدیہ تبریک کے مستحق ہیں کہ انھوں نے اپنا قلم ایسی پاکیزہ کتابیں لکھنے کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ فجزاہ اللہ خیر الجزا!

کتاب میں کہیں کہیں کتابت کی غلطیاں کھینکتی ہیں امید ہے آئندہ ایڈیشن میں ان کی تصحیح کر دی جائے گی۔